



جبریل علیہ السلام نبی کریم ﷺ کے پاس تشریف لائے اور پوچھا: آپ اپنے بھائیوں کو کیسا سمجھتے ہیں؟ آپ ﷺ نے جواب دیا: وہ (مارے بھائیوں) ہیں۔ سب سے بہتر مسلمانوں میں سے ہیں۔

رفاء بن رافع الزرقی رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً روایت ہے کہ جبریل علیہ السلام نبی کریم ﷺ کے پاس تشریف لائے اور پوچھا: آپ اپنے بھائیوں کو کیسا سمجھتے ہیں؟ آپ ﷺ نے جواب دیا: وہ (مارے بھائیوں) ہیں۔ سب سے بہتر مسلمانوں میں سے ہیں۔ یا آپ ﷺ نے کوئی ایسی بات کہی کہ اس پر جبریل علیہ السلام نے کہا کہ فرشتوں میں سے جنہوں نے جنگ بدر میں شرکت کی تھی، وہ بھی ایسے ہی ہیں (یعنی فرشتوں میں سے سب سے افضل ہیں)۔

[صحیح] [اسے امام بخاری نے روایت کیا ہے]

ایک جلیل القدر صحابی رفاع رضی اللہ عنہ سے بتا رہے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کے پاس جبریل علیہ السلام تشریف لائے اور پوچھا کہ جن لوگوں نے بدر کے جہاد میں شرکت کی تھی ان کا کیا مرتبہ ہے؟ جب کہ اللہ نے اس جنگ میں اپنے نبی اور ان مؤمنین کی بھرپور نصرت کی تھی، جو آپ ﷺ کے ساتھ تھے اس پر آپ ﷺ نے فرمایا کہ وہ (مارے بھائیوں) ہیں۔ سب سے بہتر مسلمانوں میں سے ہیں۔ جبریل علیہ السلام نے اس کے جواب میں کہا کہ اسی طرح وہ فرشتے بھی (سب سے افضل فرشتے) ہیں، جنہوں نے جنگ بدر میں شرکت کی تھی اور قتال کیا تھا۔

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/4925>



النجاة الخيرية
ALNAJAT CHARITY

